153337-جلد کی خوبصورتی کیلیئے سونے کا ماسک لگانا

سوال

آج کل خواتین کے بیوٹی پارلرز کی جانب سے سونے کا ماسک لگایا جاتا ہے جس سے جلد تر و تازہ ،جھریوں سے پاک اور ڈھلکنے سے محفوظ رہتی ہے ، یہ ماسک جاپانی کمپنیوں کی جانب سے متعارف کروایا گیا ہے ، جو کہ 24 قیراط خالص سونے کے دبیز اوراق کی شکل میں ہوتا ہے اور سونے کے ان اوراق کو انسانی جلد کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کیلیئے مخصوص مادے کیساتھ استعمال کیا جاتا ہے ، اس ماسک کو لگاتے ہوئے سونے کے اوراق پورے چہرے پر لگا دیے جاتے ہیں ، پھر ہلکا ہلکا مساج کر کے جلد انہیں ا پنے اندر جذب کر لیتی ہے ، اس ماسک کے جلد پر کوئی مضر اثرات نہیں ہیں ، اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی جلن ہوتی ہے ۔۔۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا خواتین کیلیئے یہ ماسک استعمال کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

چہرے کی جلد کو تر و تازہ اور جھریاں ختم کرنے کیلیئے مختلف کریمیں اور ماسک استعمال کیے جا سکتے ہیں اور اس کی دو شرائط ہیں :

1-ان کے استعمال سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچاؤ، اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان پہنچاؤ) احمد : (2865) ابن ماجہ : (2341) البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے ۔

ان کے نقصان دہ ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ متخصص اطبا کی رائے پر منحصر ہے ، بیوٹی پارلر پر کام کرنے والوں کی بات قابل اعتماد نہیں ہے ۔

2-فضول خرچی نہ ہو، یعنی اتنی مہنگی اور بیش قیمت نہ ہوں کہ جن کیلیئے خطیر رقم خرچ کرنا پڑے ؛ کیونکہ فضول خرچی کے بارے میں واضح نصوص موجود ہیں ، جیسے کہ فرمانِ باری تعالی ہے :

{يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ}.

ترجمہ : بنی آدم ! کسی بھی مسجد کیلیئے [آتے ہوئے] اچھا لباس زیب تن کرو، کھاؤ پیو، اور فضول خرچی مت کرو، بیشک اللہ تعالی فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا [الأعراف : 31]

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(فضول خرچی اور تکبر و شیخی بگھارے بغیر کھاؤ، پیو، صدقہ کرو اور لباس پہنو)

ابن ماجہ : (3065) اسے البانی نے صحیح ابن ماجہ میں حسن قرار دیا ہے ۔

سوال میں مذکور طریقے میں واضح طور پر فضول خرچی موجود ہے ، کیونکہ ایک بار میں تقریباً دو ہزار ریال خرچہ آتا ہے ، اور یہ کئی بار کروانا پڑتا ہے ؛ کیونکہ جلد دوبارہ اپنی اصلی حالت میں آ جاتی ہے ، اتنا شاہی خرچی کسی بھی عقل مند خاتون کیلیئے عیب کی بات ہے کہ اس کے آس پاس ایسے لوگ موجود ہوں جو دو وقت کی روٹی کو ترس رہے ہوں اور ان کے پاس پہننے کیلیئے لباس نہ ہو۔

ویسے بھی دیگر قدرتی چیزوں میں ایسی صلاحیتیں موجود ہیں جن سے جلد کی تر و تازگی اور خوبصورتی برقرار رکھی جا سکتی ہے ۔

واللہ اعلم.